54

شادی سے پہلے منگیتر سے فون پر بات چیت اور سوشل میڈیا کے اہم ضابطے

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! کیا شادی سے قبل لڑکا لڑکی فون اور سوشل میڈیا جیسے واٹس ایپ اور فیس بک وغیرہ پر بات چیت ،چیٹنگ کر سکتے ہیں؟ رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

الجواب بعون الوھاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوۃُ وَالسَّلَامُ علی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

غیر محرم مرد وعورت کا آپس میں بات چیت کرنا براہ راست ہو، بذریعہ میسج ہو یا پھر سوشل میڈیا چیٹ ہو چند شروط کے ساتھ جائز ہے لیکن اگر ان شرعی حدود کا خیال نہ رکھا جائے تو ایسا کرنا قطعاً جائز نہیں۔ اس کی تفصیل ذیل میں ملاحظہ کریں۔

1 اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ میں ایک عام اور اہم ضابطہ کچھ اس طرح مقرر فرمایا:

﴿وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ﴾

’’اور جب تم ان سے کسی چیز کے بارہ میں پوچھو، تو پردے کی اوٹ میں بات کرو۔ یہ تمہارے دلوں اور انکے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔‘‘[1]

1 سورۃ الاحزاب:53.

اس سے معلوم ہوا کہ غیر محرم مرد اور عورت آپس میں کام کی بات کر سکتے ہیں۔ اور بات کرنے کا طریقہ یہ ہونا چاہیے کہ عورت پردے کی اوٹ میں ہو۔ موبائل، یا میسنجر پہ کال کرتے ہوئے، یا چیٹ کے دوران "پردہ کی اوٹ" تو موجود ہی ہوتی ہے۔ مگر یہ کہ کوئی ویڈیو کال کر کے اس "اوٹ" کو ختم کر دے۔ لیکن دوسرا اہم نقطہ جو اس آیت میں بیان ہوا ہے وہ ہے "کام کی بات"! جسے عموماً پس پشت پھینک دیا جاتا ہے، اور اسکا لحاظ رکھے بغیر بات چیت کی جاتی ہے۔ اس آیت کریمہ میں حجاب کا ذکر کرنے سے پہلے اس اہم نقطہ کو بیان کیا گیا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ غیر محرم مرد وزن کی آپس میں بات چیت صرف ضروری اور اہم کام سے متعلق ہونی چاہیے۔ گپ شپ یا خفیہ دوستی کی شریعت میں اجازت نہیں ہے۔

2 اسی طرح دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا﴾

"اے نبی کی بیویو! تم عورتوں میں سے کسی ایک جیسی نہیں ہو، اگر تقویٰ اختیار کرو تو بات کرنے میں نرمی نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے طمع کر بیٹھے اور وہ بات کہو جو اچھی ہو۔" [1]

اس آیت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے غیر محرموں سے گفتگو کرنے کے لیے مزید دو اصول بیان فرمائے ہیں:

1. لہجہ پر کشش نہ ہو۔
2. معروف بات ہو۔

یعنی اگر کوئی عورت گفتگو کے دوران ایسے لہجہ میں بات کرے جس سے مردوں کے دل میں "عشق" کا مرض جنم لے سکتا ہو، تو وہ لہجہ شرعاً حرام ہے۔ اس طرح تحریری گفتگو میں بھی اس قانون کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ ایسے الفاظ سے اجتناب کیا جائے جو صنفی کشش کا باعث بنتے ہوں۔

اور جو گفتگو وہ کر رہے ہیں وہ معروف یعنی اچھائی، بھلائی اور نیکی والی ہو جس سے شریعت اسلامیہ منع نہیں کرتی۔

درج بالا قواعد وضوابط کو ملحوظ رکھ کر غیر محرم مرد وعورت آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں۔ اس امت کی سب سے پاکیزہ خواتین یعنی امام الانبیاء جناب محمد مصطفی ﷺ کی ازواج مطہرات بھی غیر محرم مردوں سے

[1] سورة الأحزاب:32.

انہی اصولوں کو مدنظر رکھ کر گفتگو کیا کرتی تھیں اور اس طرح رسول اللہ ﷺ کی براہ راست شاگردات یعنی صحابیات بھی انہی ضابطوں کی پابند رہ کر بات چیت کیا کرتی تھیں۔ لہٰذا آج بھی اگر کوئی ان ضابطوں کی پابندی کرے تو گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر بات ایسی ہو جو کہ مرد کو اس عورت سے یا عورت کو اس مرد سے خود کرنا ضروری ہو تو پھر گفتگو کا انداز پرکشش نہ ہو، معروف بات ہو، اور حجاب کے احکامات ملحوظ خاطر ہوں، تو اس کی اجازت ہے۔

شادی سے قبل منگیتر بھی ''نامحرم'' ہی شمار ہوتے ہیں۔ لہذا ان سے بھی گفتگو انہی ضوابط کی پابند ہے۔

یہاں ایک اہم بات سمجھنا بہت ضروری ہے خصوصاً خواتین کے لیے کہ انکی سوشل میڈیا آئی ڈی انکے ولی امر (محرم مرد رشتہ دار جو عورت کا سرپرست ہے) کے علم میں ہونی چاہیے۔ اور اگر خواتین سوشل میڈیا مثلاً فیس بک، ٹویٹر، واٹس ایپ ٹیلی گرام وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں تو انہیں بہت زیادہ محتاط رہنا چاہیے اور درج ذیل غلطیوں سے مکمل اجتناب کرنا ہوگا:

1 لڑکوں کو ایڈ کرنا:

کوئی بھی ایسی آئی ڈی جو مردوں یا لڑکوں کے نام سے ہو ان کو ایڈ نہ کریں اور اگر آپ کو لڑکی کے نام سے فرینڈ ریکویسٹ آئی ہے تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ واقعی کسی بہن کی آئی ڈی ہے، کہیں ایسا تو نہیں کہ لڑکی کے نام سے فیک آئی ڈی بنا کر لڑکے آپ کو فرینڈ ریکویسٹ بھیج رہے ہیں۔ جن پر لڑکیوں کی تصاویر لگی ہوتی ہیں تا کہ اس طریقہ سے لڑکیوں کی پروفائل میں گھسا جا سکے۔ الغرض آپ صرف اور صرف لڑکیوں کو ہی اپنی فرینڈ لسٹ میں ایڈ کریں اور لڑکیاں بھی وہ ہوں جن کو آپ جانتی ہوں اور وہ دیندار بھی ہوں۔

اگر آپکو دینی معلومات درکار ہیں، تو آپ فیس بک پر ایسے پیجز کو لائک کریں جو اسلامی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس سے آپ کی علمی ضرورت پوری ہو جائے گی۔

2 لڑکوں سے چیٹ:

لڑکوں سے گپ شپ یا خفیہ دوستی قطعاً جائز نہیں ہے، جیسا کہ دلائل سے یہ بات واضح کی گئی ہے کہ ''گپ شپ لگانے یا پھر محض سلام دعا، حال احوال'' کی غرض سے نامحرموں سے چیٹ یا گفتگو کرنے کی شریعت میں ہرگز اجازت نہیں ہے۔ ہاں بوقت ضرورت بقدر ضرورت جتنی شریعت نے اجازت دی ہے

اسکے مطابق کوئی بات کی جاسکتی ہے ،لیکن یہ ذہن میں رہے کہ یہ اجازت محض رخصت ہے ، لہذا اسکا کم سے کم استعمال کریں۔

3 ضرورت اور بلاوجہ کی گفتگو کے باریک فرق کو سمجھیں:

اگر آپ کوکسی عالم دین سے معلومات درکار ہیں تو تین سے چارسطروں میں اپنا سوال لکھ کر سینڈ کریں اور گفتگو سے پرہیز کریں ورنہ گفتگو طول پکڑے گی اور کہیں نہیں رکے گی جس سے فتنے کا اندیشہ ہے۔ خواتین عموماً مرد کو دیندار،متقی سمجھ کر گپ شپ کرنا شروع کر دیتی ہیں جو کہ شریعت میں حرام ہے۔اس سے اجتناب کریں۔اور جامع ومانع بات کریں۔

یہاں یہ بات بھی یادر ہے کہ آپ جب بھی کسی غیر محرم مرد سے چیٹ کریں تو اپنے کسی محرم کی موجودگی میں کریں فتنہ سے محفوظ رہنے کا یہ بہت مؤثر ذریعہ ہے۔

4 دوسروں کی پوسٹوں پہ کمنٹ کرنا:

کسی بھی دینی یا فلاحی تنظیم یا جماعت کے پیج پہ موجود پوسٹوں پر اپنی آئی ڈی سے کمنٹ نہ کریں، وگرنہ اسکے نتیجہ میں آپکی آئی ڈی ہزاروں بلکہ لاکھوں مردوں تک پہنچ جائے گی اور یہ فتنہ کا سبب بن جائے گی ۔

5 پروفائل پکچر:

اپنی پروفائل پہ اپنی تصویر نہ لگائیں،خواہ نقاب والی ہی ہو۔کچھ لڑکیاں اپنے ہاتھوں ، پاؤں ،لباس وغیرہ کی تصاویر کو اپنی پروفائل پہ لگادیتی ہیں جبکہ شریعت نے ان سب کو چھپانے کا حکم دیا ہے۔

6 پوسٹ کرنے میں احتیاط برتیں:

اپنے دکھ اور غم مثلاً: میں پریشان ہوں ڈپریشن میں ہوں میں بہت مصیبت میں ہوں وغیرہ انٹرنیٹ پہ اجنبیوں سے ہرگز نہ شیئر کریں، اور نہ ہی اپنی جاننے والی لڑکیوں سے کریں ۔ یہ وہ غلطی ہے جو ہر لڑکی انٹرنیٹ پہ کرتی ہے اور بعد ازاں نقصان اٹھاتی ہے ۔

اسی طرح اپنے رویے اور پسند ناپسند ،رنگ کیسا پسند ہے،کھانے میں کیا پسند ہے، جوتے کون سے پسند ہیں؟ ایسی معلومات اگر آپ انٹرنیٹ پہ ڈالیں گی تو وہ کسی نہ کسی تک تو پہنچیں گی جس سے نقصان کا اندیشہ ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	ارشاد الحق اثری [signature]	[signature]